احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

منگل 2 ستمبر 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 2 ستمبر 2008ء یکم رمضان 1429 ہجری 2 تبوک 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 201

جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء کے بابرکت انعقاد اور جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں کے نیک تاثرات اور جذبات کا اظہار

جلسہ کا مقصد احمدیوں کی دینی، اخلاقی اور روحانی حالت کو بہتر بنانا ہے

ہمیں اپنی حالتوں کی طرف توجہ دینی چاہئے تا کہ دنیا کو خدا کے قریب لا کر حقیقی سکون مہیا کرنے والے بن سکیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 /اگست 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 /اگست 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ اتوار جرمنی کا جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا اور دو روز پہلے میری جرمنی سے یہاں یو۔کے میں واپسی ہوئی ہے۔ روایت کے مطابق آج میں جرمنی کے جلسے کے بابرکت انعقاد کے بارے میں کچھ بیان کروں گا۔ یہ جلسہ جس کا اجراء حضرت مسیح موعود نے فرمایا تا کہ احمدیوں کی دینی، اخلاقی اور روحانی حالت کو بہتر بنایا جائے اور تربیت کے بہتر سامان پیدا کئے جائیں اب تمام دنیا کی جماعتوں کے پروگراموں کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جرمنی کی جماعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص و وفا میں بڑھنے والی جماعت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق اخلاص و وفا میں بڑھنے والے عجیب پیارے لوگ حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے ہیں۔ بعض بڑی عمر کے احمدی احباب نے میرے سامنے بیان کیا ہے کہ جرمنی میں نوجوانوں میں نمازوں کی طرف توجہ اور اخلاص و وفا میں قدم واضح طور پر بہتری کی طرف بڑھتے نظر آ رہے ہیں۔ پس یہی باتیں ہیں جن کا اگر ہمارے نوجوان خیال رکھتے رہے تو اپنی دنیا و عاقبت بھی سنوارنے والے ہوں گے اور جماعت کیلئے بھی مفید وجود بنیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیائے احمدیت نے ایم ٹی اے کے ذریعے دیکھا اور سن لیا کہ جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر قسم کی برکات پھیلاتا ہوا اپنے اختتام کو پہنچا، حاضری بھی اس دفعہ جرمنی کے لحاظ سے ایک ریکارڈ حاضری تھی اور یہ ایک ثبوت ہے احمدیوں کا خلافت کے ساتھ پختہ تعلق کا اور اللہ تعالیٰ کی تائید کا۔ بہر حال اتنی بڑی تعداد کے باوجود انتظامات وہاں کے عمومی طور پر بہت اچھے تھے اور خلافت جوبلی کے حوالے سے جلسے کے پروگرام بھی بہت اچھے ترتیب دیئے گئے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جرمنی جلسے کے دوران جرمنی اور دوسرے ہمسایہ ممالک سے آئے ہوئے غیر از جماعت جو مختلف مذاہب سے تعلق رکھتے تھے ان کا میرے ساتھ ملاقات کا علیحدہ پروگرام تھا جس میں میں نے ان کے سامنے دین حق کی خوبصورت تعلیم پیش کی۔ اس کا مہمانوں پر بڑا اچھا اثر پڑا جس کا بعد میں انہوں نے بڑا کھل کر اظہار بھی کیا کہ آج دین حق کے بارے میں ہمارے بہت سے شکوک وشبہات دور ہوئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں بھی اپنی حالتوں کی طرف توجہ دینی چاہئے تا کہ ان لوگوں کے لئے عملی نمونہ بن سکیں اور اسی طرح دعوت الی اللہ کی طرف بھی توجہ ہونی چاہئے تا کہ دنیا کو خدا کے قریب لا کر حقیقی سکون مہیا کرنے والے بن سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس سال خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے کی وجہ سے باقی جلسوں کی طرح جرمنی کے جلسے کا بھی زیادہ حاضری اور وسیع انتظامات کی وجہ سے ذرا مختلف انداز اور شان تھی۔ کارکنان نے بھی اس وسیع انتظام کو بفضل خدا خوب سنبھالا۔ فرمایا کہ دیگیں دھونے کی جو مشین تیار کی گئی تھی اسے اس سال مکمل طور پر آٹومیٹک بنا دیا گیا ہے۔ اب قادیان کے لئے بھی وہاں کی دیگوں کے مطابق مشین تیار کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ فرمایا کہ خدام نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بڑی محنت سے پہلے کام شروع کیا اور تمام انتظامات مکمل کئے پھر جلسہ کے بعد وائنڈ اپ کا کام بھی بڑا مشکل اور ذمہ داری کا کام ہوتا ہے جو کہ خدام نے بڑے احسن طریق سے سرانجام دیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کام کرنے والوں کو بہترین جزا عطا فرمائے اور ان کے اموال ونفوس میں برکت ڈالے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دفعہ عورتوں کے جلسہ گاہ سے بھی عمومی طور پر رپورٹ اچھی تھی۔ پس یہ بات بھی اللہ تعالیٰ کی شکرگزاری اور حمد کی طرف پھیرتی ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود کو ایسی پیاری جماعت عطا فرمائی ہے جو خلافت کی آواز پر اس طرح اٹھتی، بیٹھتی اور لبیک کہتی ہے کہ سوائے خدا تعالیٰ کی ذات کے کوئی اور یہ حالت اور کیفیت مومنوں میں پیدا نہیں کر سکتا۔

حضور انور نے آخر پر ہندوستان اور پاکستان کے بعض علاقوں کے حالات بیان فرمائے اور تمام دنیا کے احمدیوں کو دعا کی تحریک فرمائی۔ افراد جماعت کو تسلی دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے۔

خدمت کرنے کا اجر

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ

جس نے اللہ کی راہ میں اپنے ساتھیوں کی خدمت کی اسے اپنے ہر ساتھی پر ایک قیراط اجر کے ساتھ فضیلت دی جاتی ہے۔

(الجہاد لابن المبارک جلد1 ص160 حدیث نمبر 211 الدار التونسیہ۔ تیونس۔1972ء)

دکاندار حضرات متوجہ ہوں

نصرت جہاں اکیڈمی گرلز کے یونیفارم میں کی گئی تبدیلیوں سے تمام دکاندار حضرات کو آگاہ کر دیا گیا تھا لیکن نئے تعلیمی سال کے آغاز میں بیشتر بچوں کے یونیفارم قواعد کے مطابق نہیں لہٰذا ایک بار پھر ہدایات نوٹ فرمالیں۔

لڑکیوں کیلئے:۔

کلاس پریپ تا دوئم۔ سفید شلوار قمیض

سوئم تا پنجم: سفید شلوار قمیض + گرے پٹی

لڑکیوں کی قمیض پر لگے مونوگرام کا ڈیزائن سکول ہذا سے لے لیں اور بازو کی لمبائی تین چوتھائی ہونی چاہئے۔

لڑکوں کے لئے:۔

پریپ تا دوئم۔ موسم گرما کیلئے آدھے بازو والی قمیض اور گرے رنگ کی نیکر

نوٹ: موسم سرما کا یونیفارم لانے سے قبل سکول سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

نمایاں کامیابی

عزیزہ طوبیٰ شفیق بنت مکرم محمد شفیق صاحب ایڈووکیٹ جوہر ٹاؤن لاہور نے بیکن ہاؤس لبرٹی کیمپس لاہور میں میٹرک کے امتحان 2008ء میں 775/850 نمبر لے کر پہلی پوزیشن حاصل کی ہے اور سال 2008ء کے سیشن کی بہترین طالبہ قرار پاتی ہے اسی طرح گزشتہ چار سال سے متواتر سکول کی طرف سے میرٹ سکالرشپ بھی حاصل کرتی رہی ہے اور سکول کی طرف سے گولڈ میڈل کی حقدار قرار پائی ہے عزیزہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم محمد رفیق صاحب مرحوم سمن آباد لاہور کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمٰن صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ملتان کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ عزیزہ کی یہ کامیابی آئندہ آنے والی کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

عطیہ چشم۔ صدقہ جاریہ

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ۔ حالات اور خدمات

نمبر 8

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: M.T.A کی چوبیس گھنٹے کی نشریات کا آغاز کب ہوا۔
جواب: یکم اپریل 1996ء کو۔
سوال: حضور نے بیت مبارک ہیگ (ہالینڈ) کے توسیعی منصوبہ کی بنیاد کب رکھی۔
جواب: 29 مئی 1996ء کو۔
سوال: مجلس انصار اللہ فرینکفرٹ جرمنی کا پہلا سالانہ اجتماع کب ہوا۔
جواب: 30 جون 1996ء کو۔
سوال: ایم ٹی اے کی نشریات گلوبل بیم کے ذریعہ پوری دنیا میں کب دیکھی جانے لگیں۔
جواب: 5 جولائی 1996ء کو۔
سوال: حضور کی کتاب ہومیوپیتھی علاج بالمثل کی پہلی جلد کب منظر عام پر آئی۔
جواب: جلسہ سالانہ جولائی 1996ء کے موقع پر۔
سوال: 7راگست 1996ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی۔
جواب: حضور نے تمام ملکوں، جماعتوں اور اداروں میں ''سرخ کتاب'' (Red Book) رکھنے کی تحریک فرمائی۔
سوال: حضور نے جلسہ سالانہ فرانس میں پہلی مرتبہ کب شرکت فرمائی۔
جواب: 10,9 نومبر 1996ء کو۔
سوال: نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی وفات کب اور کہاں ہوئی اور انہیں کہاں دفن کیا گیا۔
جواب: 21 نومبر 1996ء کو لندن میں وفات ہوئی اور 25 نومبر کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کیا گیا۔
سوال: حضور نے 22 نومبر 1996ء کا خطبہ کس احمدی شخصیت کے متعلق ارشاد فرمایا۔
جواب: پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے متعلق۔
سوال: لجنہ اماء اللہ ربوہ کے تحت ہومیوپیتھک کلینک کا اجراء کب ہوا۔
جواب: 15 دسمبر 1996ء کو۔
سوال: حضور نے مشرقی یورپ کے ممالک کے لئے 15 لاکھ ڈالر کی مالی تحریک کا اعلان کب فرمایا۔
جواب: 27 دسمبر 1996ء کو۔
سوال: انٹرنیٹ پر احمدیہ ویب سائٹ نے حضور کا خطبہ جمعہ کب نشر کرنا شروع کیا۔
جواب: 1996ء میں۔
سوال: حضرت مولانا نذیر احمد صاحب مبشر مربی سلسلہ غانا کی وفات کب ہوئی۔
جواب: 23 فروری 1997ء کو۔
سوال: حضور انور نے کس محترم خاتون کی طرف سے جرمنی میں بننے والی سو بیوت کے لئے ایک خطیر رقم عطیہ کے طور پر پیش کی۔
جواب: حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مرحومہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے۔
سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی وفات کب ہوئی۔
جواب: 10 دسمبر 1997ء کو۔
سوال: حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی جگہ حضور نے کن کو امیر مقامی اور ناظر اعلیٰ مقرر فرمایا۔
جواب: حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (ایدہ اللہ تعالیٰ) کو۔
سوال: معروف احمدی شاعر عبیداللہ علیم صاحب کا انتقال کب ہوا۔
جواب: 18 مئی 1998ء کو۔
سوال: حضور کی کتاب Revelation, Rationality, Knowledge and Truth کب شائع ہوئی۔
جواب: اگست 1998ء میں۔
سوال: پنجاب اسمبلی نے ربوہ کا نام بدلنے کے لئے متفقہ طور پر قرارداد کب منظور کی اور نیا نام کیا رکھا گیا۔
جواب: 18 نومبر 1998ء کو۔ نیا نام چناب نگر رکھا گیا۔
سوال: جرمنی میں سو بیوت الذکر کے تحت پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا۔
جواب: 25 نومبر 1998 کو۔

فقط تیرا سہارا ہے

میں جب بھی درد کا مارا تمہارے در پہ آیا ہوں
تمہارے پیار کی بارش میں جی بھر کے نہایا ہوں
کہیں گھبرا کے تنہا پن سے جب بھی میں نے دیکھا ہے
تو تیری رحمت و شفقت کا میرے سر پہ سایہ ہے
میں تنہا بیچ موجوں کے تو کشتی ہے کنارا ہے
فقط تیرا سہارا ہے فقط تیرا سہارا ہے

ترے عشاق اٹھ اٹھ کر مجھے بے چین کرتے ہیں
وہ دنیا کیسی دنیا ہے جہاں وہ چین کرتے ہیں
تری رحمت کے سائے سے نکالا جا نہیں سکتا
جو در پہ آ کے مانگے تو وہ خالی جا نہیں سکتا
ترے آگے یہ دل شرمندگی سے پارہ پارہ ہے
فقط تیرا سہارا ہے فقط تیرا سہارا ہے

ترے پیاروں پہ تیرے وصل کے موسم اترتے ہیں
ترے دیوانے ہر اک آگ سے ہنس کر گزرتے ہیں
سجائے پھر رہے ہیں تیرے ناموں کے خزانے کو
پہاڑوں میں بھی ہمت کم ہے ان کے آزمانے کو
ترا محبوب ہم کو زندگی سے بڑھ کے پیارا ہے
فقط تیرا سہارا ہے فقط تیرا سہارا ہے

تو اے رب الوریٰ ہر دل کا اندر جاننے والے
ہمیں غم سے بچا لے ہم ترے ہیں ماننے والے
سوالی تیرے در کا اور کسی در پہ نہیں جاتا
کسی کا تجھ سے بڑھ کر آسرا اپنا نہیں پاتا
تجھی کو دل نے غم میں بھی خوشی میں بھی پکارا ہے
فقط تیرا سہارا ہے، فقط تیرا سہارا ہے

بشارت محمود طاہر

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

امریکہ اور کینیڈا کا سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی برکتیں سمیٹے ہوئے تھا۔ جلسہ کے علاوہ دوسرے پروگرامز بھی تھے۔ غیروں کو بھی مختلف رنگ میں دین کی خوبصورت تعلیم پہنچانے کی توفیق ملی

اللہ تعالیٰ نے اس سال خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر حضرت مسیح موعود کے دعویٰ اور جماعت کے تعارف کی دنیا میں ایسی ہوا چلائی ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے ہی ہے

کیلگری بیت کے افتتاح کے موقع پر تقریب میں کینیڈا کے وزیر اعظم کی شمولیت اور جماعت کے متعلق نیک خیالات کا اظہار

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ملک کے دورے احمدیت کے حقیقی پیغام کو پہنچانے کا ذریعہ بنتے ہیں اور یہ اس خدا کے وعدے کی وجہ سے ہے جس نے حضرت مسیح موعود کو فرمایا تھا کہ مَیں تجھے عزت کے ساتھ شہرت دوں گا۔ یہ الٰہی تقدیر ہے اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا

وقت آتا ہے کہ یکدم یورپ اور امریکہ کے لوگوں کو دین کی طرف توجہ ہوگی

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 11 /جولائی 2008ء بمطابق 11 /وفا 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

جیسا کہ احباب جماعت کے علم میں ہے، گزشتہ دنوں مَیں امریکہ اور کینیڈا کے جلسوں میں شمولیت کے لئے وہاں سفر پہ گیا ہوا تھا۔ جلسے کے علاوہ دوسرے پروگرامز بھی تھے، غیروں کو بھی مختلف رنگ میں (۔) کی خوبصورت تعلیم پہنچانے کی توفیق ملی۔ اس کا مثبت ردّعمل بھی اس طبقے کی طرف سے ہوا جنہوں نے یہ باتیں سنیں، یا جن کو کسی بھی رنگ میں جماعت سے تعارف حاصل ہوا۔ (۔) کے متعلق ان کے دل میں جو شبہات اور شکوک تھے وہ دُور ہوئے۔ بہر حال مجموعی طور پر یہ سفر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی برکتیں سمیٹے ہوئے تھا۔ اللہ تعالیٰ اپنوں اور غیروں میں اس کے جاری اور دور رس نتائج پیدا فرمائے۔ یہ تمام باتیں یا اثرات جو اپنوں میں بھی اور غیروں میں بھی ہمیں سننے اور مشاہدہ کرنے کو ملے، یہ نہ تو صرف جماعت کی انتظامیہ کی اعلیٰ پلاننگ یا تعلقات کا نتیجہ تھے۔ نہ ہی مَیں یہ کہہ سکتا ہوں کہ مَیں نے جس طرح غیروں میں مضامین بیان کئے انہوں نے ان کی توجہ اپنی طرف کھینچی اور (۔) کے بارے میں ان کے شکوک دور ہوئے یا اس کا انہوں نے اظہار کیا۔ یقیناً قرآن اور حدیث اور حضرت مسیح موعود کا علم کلام دلوں پر اثر کرتا ہے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ کی مرضی اور منشاء نہ ہو تو یہی خدا کا کلام اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق ان کو جو بغض اور عناد اور دشمنی پر تلے ہوئے ہوں، خسارے کے علاوہ کسی چیز میں نہیں بڑھاتا۔ پس دلوں کا کھولنا، ان میں اثر پیدا کرنا، یہ بھی خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ اور جب وہ چاہے ایسا ماحول اور حالات پیدا کرتا ہے کہ ایک بات اثر کرتی ہے۔ پس اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے چاہا کہ حضرت مسیح موعود کے ذریعہ (۔) کا پیغام دنیا تک پہنچے اور پھر ان لوگوں میں سے جو نیک فطرت ہیں وہ اسے قبول کریں اور پھر درجہ بدرجہ ہر ایک اس کا اثر اپنے دل پر محسوس کرے۔ اور کم از کم جن کو (۔) کی خوبصورت تعلیم پہنچتی ہے اگر کچھ نہ کچھ ان میں نیکی ہے تو یہ ردّعمل ان سے ضرور ہوتا ہے کہ وہ (۔) کی دشمنی سے باز آ جاتے ہیں کیونکہ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اس لئے مبعوث فرمایا ہے تا (۔) کا خوبصورت چہرہ لوگوں کو دکھائیں۔

اور اس زمانے میں حضرت مسیح موعود ہی ہیں جو (۔) کا حقیقی چہرہ دکھا سکتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اب یہ مقدر کر دیا ہے.......... آپ کو یہ الہام ہوتا ہے کہ ''آسمانی تائیدیں ہمارے ساتھ ہیں''۔ پس جب آسمانی تائیدیں ساتھ ہوں تو نیک نتائج بھی نکلا کرتے ہیں۔ آج اگر (۔) کی تعلیم کا لوگوں پر اثر ہوتا ہے، آج اگر یہ برملا اظہار کیا جاتا ہے کہ یہ تو بالکل نئی باتیں ہیں جو آج ہمیں (۔) کے بارے میں پتہ لگ رہی ہیں تو یہ اس لئے کہ خدا تعالیٰ آسمانی تائیدات کے ساتھ ہونے کا وعدہ پورا فرما رہا ہے، دلوں اور سینوں کو کھول رہا ہے۔

پس یہ نظارے جو ہم نے دورہ کے دوران دیکھے، حضرت مسیح موعود کا نام ہم نے دیکھا کہ عزت سے لیا جا رہا ہے، آپ کی جماعت کے بارہ میں عمدہ تاثرات کا اظہار کیا جا رہا ہے، (۔) کی حقیقی تعلیم کے بارے میں بغیر کسی تبصرے کے انہی الفاظ میں بیان کیا جا رہا ہے جو ان لوگوں کو بتایا گیا تو یہ اللہ تعالیٰ کی خاص تائید ہے ورنہ ان ملکوں کے لوگ تو بڑے آزاد خیال اور دلوں میں بڑائی رکھنے والے لوگ ہیں۔ باتوں کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے والے ہیں۔ (۔) کے خلاف تو ہر بات کو ہوا دی جاتی ہے لیکن حق میں اگر کوئی بات کرنی ہو تو کم ہی ہے کہ انصاف سے کام لیا جائے۔ پس بغیر کسی خاص کوشش کے اور خرچ کئے بغیر حضرت مسیح موعود کے پیغام کو جب دنیا میں سنا جاتا ہے، آپ کا نام عزت و احترام سے لیا جاتا ہے، آپ کے خلفاء کے ساتھ بھی غیر لوگ عزت سے پیش آتے ہیں، آپ کی جماعت کی تعریف ہر وہ شخص جو تعصب سے پاک ہے کرتا ہے تو یہی تائیدی نشانات ہیں۔ ان کا مشاہدہ مَیں نے اپنے اس دورے کے دوران بھی کیا جو امریکہ اور کینیڈا کا تھا۔ بلکہ ان ملکوں کے رہنے والے احمدیوں نے بھی کیا۔ کیونکہ ہر احمدی نے خاص طور پر وہ جو کسی نہ کسی رنگ میں جو بعض فنکشنز ہوئے ان کے انتظامات میں شامل تھے یا اپنے قریبی دوستوں کو اور واقف کاروں کو دعوت دینے والے تھے، فنکشن میں لانے والے تھے، انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ ہماری توقع سے بڑھ کر، ہماری دعوت پر باتیں سننے کے لئے لوگوں کی توجہ پیدا ہوئی ہے۔ اخبارات اور دوسرے میڈیا نے بھی حضرت مسیح موعود اور (۔) کے حقیقی پیغام کو کوریج دی اور لوگوں تک پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے فرمایا تھا کہ مَیں تجھے عزت کے ساتھ شہرت دوں گا اور پھر اللہ

تعالیٰ کا جو وعدہ آپ کے ساتھ ہے کہ مَیں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ یہ بھی ہم دنیا کے ہر ملک اور براعظم میں پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اس سال خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر حضرت مسیح موعود کے دعویٰ اور جماعت کے تعارف کی دنیا میں ایسی ہوا چلائی ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے ہی ہے۔ اس کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو آپ کا پیغام پہنچا رہا ہے، ورنہ ہم تو جیسا کہ مَیں نے کہا کوشش بھی کرتے تو اس طرح جماعت کا تعارف اور آپ کی آمد کا اعلان نہ کر سکتے اور پھر خاص طور پر ان ملکوں میں جہاں (۔) کو ویسے بھی بڑی تنقید کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

امریکہ میں اس کے پورا ہونے کا مشاہدہ ہم نے اس طرح کیا اور یقیناً ہر غور کرنے والے دل نے اس بات کو محسوس کیا، پنسلوانیا کے شہر اور دارالحکومت ہیرسبرگ (Harrisburg) جہاں ہمارا جلسہ سالانہ ہوا، اس سال جیسا کہ مَیں نے کہا کہ خلافت جوبلی کے حوالے سے کچھ شہرت بھی جلسے کو ملی۔ بلکہ یہ کہنا چاہئے جیسا کہ مَیں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ ہوا چلائی کہ اس حوالے سے جماعت کا تعارف ہو۔ تو بہرحال یہاں کی سٹیٹ اسمبلی نے کھلے دل کا مظاہرہ کرتے ہوئے بعض ممبران کے کہنے پر جماعت کو اس شہر میں جلسے کے حوالے سے خوش آمدید کہنے اور خلافت کے سو سال پورے ہونے پر مبارک دینے کے لئے ریزولیوشن پاس کرنے کا فیصلہ کیا لیکن وہاں اسمبلی کے ایک ممبر نے اس پہ اعتراض اٹھایا کہ یہ نہیں ہوسکتا۔ کوئی کٹّر عیسائی تھا، ویسے بھی امریکہ میں یہاں کی نسبت عیسائیت کے معاملے میں کافی بڑی تعداد میں سختی اور کٹر پن ہے۔ بہرحال اس نے ریزولیوشن کی مخالفت کی۔ یہاں یہ واضح کر دوں کہ ہماری طرف سے اس بارہ میں کوشش نہیں کی گئی تھی کہ ہمارے سو سالہ فنکشن کے موقع پر ریزولیوشن ہو اور خلیفہ وقت آ رہا ہے اس لئے یہ ہونا چاہئے۔ ان لوگوں میں سے چند کو خود ہی خیال آیا اور توجہ پیدا ہوئی اور انہوں نے اسمبلی میں پیش کیا۔ تو مَیں کہہ رہا تھا کہ ایک ممبر نے مخالفت کی اور اس دلیل کے ساتھ مخالفت کی کہ کیونکہ یہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا نہیں مانتے اس لئے کوئی جواز نہیں کہ ان کو خوش آمدید کہا جائے۔ اس سے یہ کہلوانا بھی اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے تھا کیونکہ اگر یہ ریزولیوشن خاموشی سے ہو جاتا تو یا اسمبلی کو پتہ ہوتا یا ہمارے پاس ایک کاغذ کا ٹکڑا آ جاتا یا ہلکی سی ایک اخبار میں خبر لگ جاتی۔ اخلاقاً تو ہم ان کے ممنون ہوتے کہ انہوں نے ہماری پذیرائی کی اور یہ اخلاق دکھانا اور شکریہ ادا کرنا بھی ہمارا فرض ہے اور (۔) کا حکم ہے لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا کہ یہ مخالفت بھی خدا تعالیٰ کی تقدیر تھی کیونکہ اس ممبر اسمبلی کے اس سوال کو اخباروں اور میڈیا نے خوب اچھالا اور آج کل تو انٹرنیٹ پر ہر قسم کی ویسے بھی خبر آتی ہے اور اس پر بحث شروع ہو جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں میں سے بے شمار لوگوں کو اس بات کے خلاف کھڑا کر دیا۔ ایک بحث شروع ہوگئی کہ ایک طرف تو ہم سیکولر ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور دوسری طرف اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں۔ یہودیوں نے بھی سوال اٹھا دیا کہ ہم بھی عیسیٰ کو خدا نہیں مانتے بلکہ یہ لوگ تو مخالفت میں بھی بہت زیادہ بڑھے ہوئے ہیں۔ پتہ نہیں حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں کیا کچھ کہہ جاتے ہیں۔ سیاسی مقاصد کے لئے بے شک یہ لوگ آج کل چپ ہوں لیکن دل تو ان کے خلاف ہیں۔ جبکہ ہم احمدی حضرت عیسیٰؑ کو قابل احترام نبی مانتے ہیں۔ بہرحال ان یہودیوں نے بھی سوال اٹھایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا بھی امریکہ میں رہنے اور آزادی کا حق سلب کرنے کی آئندہ کوششیں ہوں گی۔

اس بات پر خیال آیا کہ یہودیوں نے جو ہمارے حق میں بیان دیا ہے تو شاید .... یہ شور مچائے کہ دیکھو کہ ہم پہلے ہی کہتے تھے کہ قادیانی اور یہودی ایک ہیں۔ لیکن وہ اس بات کو بھول جائیں گے کہ ہماری مخالفت اگر ہے تو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کے ایک عاجز بندے کو ہم خدا نہیں مانتے۔ تو بہرحال یہ ان مخالفین کا کام ہے، مولوی کا کام ہے کئے جائیں یہی ان سے توقع ہے۔

اس ممبر اسمبلی نے ہمارے خلاف آواز اٹھائی تو خود عیسائیوں اور دوسرے مذاہب اور ہر طبقے میں اس نے ایک ایسی فضا پیدا کر دی جو ہمارے حق میں تھی اور جیسا کہ مَیں نے کہا ویب سائٹس اور اخباروں میں بحث شروع ہوگئی۔ اور اس وجہ سے پھر حضرت مسیح موعود کا اور جماعت کا تعارف بھی خوب ہوا۔ اس کی وجہ سے اخباروں نے جلسے اور خلافت جوبلی کے حوالے سے ہماری خوب خبریں شائع کیں۔ چند دن کے بعد اسمبلی کا ریزولیوشن بھی ہو گیا۔ لیکن جو تعارف اور مشہوری اس مخالفت کی وجہ سے ہوئی، جیسا کہ مَیں نے کہا اگر وہ خاموشی سے ہو جاتا تو اس طرح نہ ہوتی۔ تو یہ ہیں اللہ تعالیٰ کے طریقے جماعت کے تعارف کے کہ مخالف کی جو کوششیں ہمیں نیچا دکھانے کے لئے ہوتی ہیں وہی ہماری شہرت اور تعارف کا باعث بن جاتی ہیں۔ آج پاکستان اور انڈونیشیا یا بنگلہ دیش یا ہندوستان کے بعض اکثریت کے علاقوں میں خاص طور پر حیدرآباد دکن میں جماعت کی مخالفت زوروں پر ہے۔ اس سے ان ملکوں میں بھی اور دنیا میں بھی جماعت کا تعارف مزید بڑھ رہا ہے۔ بعض ہندوؤں کو، انتظامیہ کو اور دوسرے لوگوں کو ہندوستان میں جماعت کا تعارف نہیں تھا۔ ان کو وہاں مخالفت سے مزید تعارف پیدا ہوا ہے۔

اب یہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے کہ مخالف یا دشمن جو حربہ بھی استعمال کرے گا خدا تعالیٰ اسی میں سے حضرت مسیح موعود کے پیغام کو دنیا میں مزید پھیلانے اور آپ کی عزت کے سامان پیدا کر دے گا اور کر دیتا ہے۔ افراد جماعت کو بعض دفعہ جذبات کی یا مال کی یا کبھی جان کی بھی قربانی دینی پڑتی ہے لیکن یہ قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جاتیں۔ ان قربانی کرنے والوں کی ذات بھی اور ان کے خاندان بھی اللہ تعالیٰ کے انعاموں اور فضلوں کے وارث بنتے ہیں اور جماعتی طور پر بھی اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کے سامان پیدا فرما دیتا ہے۔ اس حوالے سے مزید جماعت کا تعارف ہوتا ہے۔ تو جیسا کہ مَیں نے کہا اخبارات نے اس حوالے سے جماعت کا خوب تعارف کروایا اور ہمارے امریکہ کے جلسہ کی اخباروں اور دوسرے میڈیا نے خبریں دیں۔ انٹرویو لینے کے لئے نمائندے بھی آئے، جلسوں میں شامل بھی ہوتے رہے، میرے ساتھ علیحدہ وقت لے کر بھی ایک نمائندے نے انٹرویو کیا، سوال کئے، پھر انہیں شائع بھی کیا۔ یہ ہمیں ماننا پڑتا ہے کہ جو بھی صورتحال ہو اللہ تعالیٰ نے ایسی ہوا چلائی تھی کہ جو کچھ کہا انہوں نے بغیر کسی کانٹ چھانٹ کے اس کو شائع بھی کیا۔ بعض باتیں ان کے مذہب اور عقیدے کے خلاف بھی تھیں۔ پنسلوانیا کے ایک اخبار Lancaster Intelligence Journal کے نمائندہ نے میرے سے جو انٹرویو لیا تھا اور اس کو شائع بھی کیا۔ 19 کو لیا تھا 20 کو شائع کیا اور تقریر بھی دی۔ اس میں یہ لکھا کہ (۔) کا خلیفہ اختتام ہفتہ کے روز دنیا اور خاص طور پر Harrisburg کے لوگوں کے لئے ایک پیغام لا رہے ہیں۔

ہر جگہ جو امریکہ میں اخباروں نے دیا وہ (۔) کا خلیفہ لکھا۔ اس سے بعض (۔) کو اور خاص طور پر .... کو اور زیادہ تکلیف ہوگی۔

یہ لکھتا ہے کہ مرزا مسرور احمد نے اپنے پیغام میں کہا کہ تم اپنے خالق کو پہچان سکتے ہو جب تم اس کی مخلوق سے محبت کرو۔ یہ پیغام امریکیوں کے لئے ہی نہیں۔ یہ پیغام تمام دنیا کے لئے ہے جو مسیح موعود لائے ہیں۔ یہ اس نے خلاصہ بیان کر دیا جو مَیں نے کہا تھا کہ اپنے خدا کو بھی پہچانو۔ یہی دو مقاصد ہیں کہ اپنے خدا کو پہچانو اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرو۔

پھر یہ لکھتا ہے کہ اگر ہر کوئی اس پیغام کو یاد رکھے اور اس پر عمل کرے تو دنیا میں دشمنی باقی نہ رہے گی۔ لوگوں کے دل کینے سے پاک ہو جائیں گے۔ دنیا میں امن قائم کرنے کا یہی ایک طریقہ ہے۔ دنیا میں ایٹم بموں کی ضرورت نہیں اللہ تعالیٰ کی ہر مہیا کردہ چیز کو لوگوں کی بہتری کے لئے استعمال میں لایا جائے۔

پھر یہ میرے حوالے سے لکھتا ہے کہ اس نے کہا کہ امریکہ آنے کا مقصد لوگوں سے ملنا اور ہر اس شخص سے ملنا ہے جو انہیں ملنا چاہے۔ احمد نے کہا کہ ان کا پیغام صرف یہی نہیں کہ تمام (۔) فرقے متحد ہو جائیں بلکہ وہ کہتے ہیں کہ تمام مذاہب کے لوگ آگے آئیں اور ہاتھ میں ہاتھ دیں اور وہ شخص جس کے وہ منتظر ہیں یعنی مسیح کے، وہ مسیح آ چکا ہے۔ امریکہ میں خاص طور پر اس کا بڑا انتظار کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ امریکہ میں ایک بڑا حصہ مذہب سے دلچسپی رکھتا ہے اور عیسیٰ کی آمد ثانی

کے منتظر ہیں۔تو ان کے اخبار کا یہ لکھنا کہ جس مسیح کے تم منتظر ہو وہ آ گیا ہے، بہرحال کچھ نہ کچھ لوگوں کو متوجہ کرے گا اور یہ سب انتظامات خدا تعالیٰ کے ہیں اور حضرت مسیح موعود کے پیغام کو پھیلانے کے لئے اللہ تعالیٰ مزید انتظامات فرمائے گا اور فرماتا رہا ہے۔

اسی طرح دوسرے اخبارات نے جلسے اور دورے کی بھی خبریں شائع کیں۔22 اخبارات نے وہاں اس کو کوریج دی۔2 ریڈیو سٹیشنز نے اچھی خبریں دیں۔3 ٹی وی سٹیشنز نے خبریں نشر کیں۔انٹرنیٹ پر 15 مختلف سائٹس پر خبریں آئیں۔تو جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام فرمایا کہ جماعت تو اپنے وسائل کے لحاظ سے کبھی بھی اس طرح وسیع پیمانے پر یہ نہ کر سکتی۔ہر دیکھنے والی آنکھ دیکھتی ہے اور ہر پاک دل یہ محسوس کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی تائیدات فرما رہا ہے۔

امریکہ میں ایک ہوٹل میں ایک ریسیپشن (Reception) بھی تھی۔اچھے پڑھے لکھے لوگ مختلف طبقوں کے وہاں آئے ہوئے تھے۔وہاں مَیں نے قرآن کریم، آنحضرت ﷺ کے اقوال اور احادیث اور اسوہ رسول ﷺ اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم کی رو سے جہاد کی حقیقت کے بارے میں بیان کیا۔.........اور یہ بھی کہا کہ امریکہ ایک بڑی طاقت ہے اور اس حیثیت سے یہ کوشش کرے کہ انصاف قائم ہو تاکہ دنیا میں امن قائم ہو سکے اور انصاف ہوگا تو حق ادا ہوگا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان سب لوگوں پر اس کا بڑا اچھا اثر ہوا۔مختلف لوگوں نے میرے پاس آ کر اس بات کا اظہار کیا کہ آج ہمیں نئی باتیں پتہ چلی ہیں۔.........

جماعت امریکہ کا جلسہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب ہوا۔جماعتی روایات کے مطابق وہاں بھی تمام شعبہ جات کام کرتے ہیں لیکن اس دفعہ انہوں نے وہاں جگہ لی تھی۔ایک بڑا علاقہ ہے جس میں مختلف فنکشنز اور Exhibitions ہوتے ہیں۔اس میں بڑے بڑے ہال ہیں۔اس لحاظ سے یہ سہولت رہی کہ جلسہ گاہ، کھانا پکانے کی جگہ، کھانا کھانے کے ہال اور دوسرے شعبہ جات، نمائش وغیرہ ایک ہی چھت کے نیچے آ گئی۔اور ان کی نمائش جو خاص طور پر خلافت کے موضوع پر تھی، اس لحاظ سے بھی مجھے اچھی لگی کہ اس میں انفرادیت تھی۔ حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت مسیح موعود کی خلافت کے تمام دوروں کی تاریخ اس میں انہوں نے بیان کی۔

امریکہ میں یہ میرا پہلا دورہ تھا اور تقریباً دس سال کے بعد خلیفہ وقت کا دورہ تھا۔ایک نئی نسل جوان ہو کر جماعت کے کاموں میں شامل ہوگئی ہے۔شعور نہ رکھنے والے بچے جو کچھ سال پہلے، 10 سال پہلے، بہت چھوٹے تھے۔وہ جوانی کی عمر میں داخل ہو رہے ہیں۔پھر مغربی ماحول کا بھی اپنا ایک اثر ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں میں جماعت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق ہے۔خلافت کے ساتھ گہری وابستگی ہے۔جلسہ کے کاموں میں اور ڈیوٹیوں میں بڑی تندہی سے سب نے کام کیا۔یہ سب باتیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی طرف توجہ پھیرتی ہیں۔اللہ تعالیٰ نے کیسے کیسے پیارے لوگ حضرت مسیح موعود کو عطا فرمائے ہیں۔

امریکہ میں ایک خاصی تعداد افریقن امریکن احمدیوں کی ہے۔اسی طرح کچھ سفید امریکن بھی ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے کاموں میں، ڈیوٹیوں میں ہر ایک بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والا تھا۔اور خلافت کے لئے محبت، ان مقامی احمدیوں کے دلوں سے بھی پھوٹی پڑتی تھی۔ان کی آنکھوں میں ایک پیار اور احترام خلافت کے لئے نظر آتا تھا۔اللہ تعالیٰ ان سب کو اخلاص و وفا میں بڑھائے۔

امریکہ کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا کا جلسہ تھا۔کینیڈا میں جماعت کی تعداد کے لحاظ سے جلسہ بھرپور ہوتا ہے۔مَیں پہلے بھی دو دفعہ جلسہ پر وہاں جا چکا ہوں۔اُس وقت امریکہ کے لوگ بھی وہاں آ جاتے تھے۔اس دفعہ کیونکہ امریکہ سے مَیں ہو کر گیا تھا اس لئے جو تین چار ہزار کی تعداد عموماً امریکہ سے کینیڈا کے جلسے کے لئے آتی تھی وہ نہیں آئی۔پھر کیلگری میں (۔) کے افتتاح پر جانا تھا وہاں سے یا اس کے قریب کے علاقوں سے بھی کم لوگ آئے۔اس علاقہ میں بھی تقریباً تین چار ہزار کی تعداد تھی۔وہاں فاصلے زیادہ ہیں۔کینیڈا بہت وسیع ملک ہے۔ایک ہی ملک میں رہتے ہوئے وقت میں بھی دو گھنٹے کا فرق پڑ جاتا ہے۔جہاز کا سفر بھی ٹورانٹو سے کیلگری تک چار گھنٹے کا ہے۔بہرحال کینیڈا کے جلسے کی حاضری، جیسا کہ مَیں نے بتایا تھا کہ ان حالات کے باوجود 15 ہزار تھی۔اور کینیڈا کا جلسہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے بھی (کئی دفعہ بتا چکا ہوں) بڑے آرگنائزڈ طریقے سے ہوتا ہے۔ایک تو وہاں اکثریت پاکستانیوں کی ہے جو پاکستان میں ڈیوٹیاں دے کر تجربہ کار ہو چکے ہیں۔دوسرے وہاں بھی امریکہ کی طرح ایک چھت کے نیچے تقریباً تمام انتظامات ہوتے ہیں۔سوائے کھانا پکانے کے جو پک کر جلسہ گاہ میں چلا جاتا ہے۔بہرحال پکے انتظامات کی وجہ سے بہت سہولت رہتی ہے۔لیکن آپ لوگ یہاں بیٹھ کے پریشان نہ ہوں۔یہ بتا دوں کہ جو محنت کر کے اور عارضی انتظامات سے یوکے جلسے کی رونق ہے، اس کا ایک اپنا ہی مزا ہے۔چاہے مہمانوں اور میزبانوں دونوں کی حالت بارش میں اور کیچڑ کی وجہ سے خراب ہی ہو رہی ہو لیکن ایک مزا آ رہا ہوتا ہے۔انشاء اللہ تعالیٰ یہاں بھی وقت آئے گا، ہمارے اپنے انتظامات پکے ہو جائیں گے۔

بہرحال کینیڈا کا جلسہ بڑا کامیاب رہا اور اس جلسہ کی وہاں کی پانچ بڑے اخباروں نے بڑے وسیع پیمانے پر کوریج دی۔ان کے پڑھنے والوں کی تعداد ڈھائی ملین ہے۔اس کے علاوہ چھوٹے اخبار ہیں۔ریڈیو سٹیشن نے کوریج دی۔چھ ٹی وی سٹیشنوں نے کوریج دی اور انٹرنیٹ کی سائٹس پر بھی خبریں آتی رہیں۔بہرحال یہ جلسہ خاص طور پر جب جلسہ خلیفہ وقت کی موجودگی میں ہوتا ہے تو جماعتی تعارف اور احمدیت کے پیغام پہنچانے کا زیادہ ذریعہ بنتا ہے۔اور اس سال تو اللہ تعالیٰ نے خاص ہوا چلائی، امریکہ میں بھی اور کینیڈا میں بھی۔احمدیوں کو جو ان ملکوں میں رہتے ہیں، خود بھی حیرت تھی (جیسا کہ مَیں پہلے بھی کہہ چکا ہوں) کہ ان کی توقعات سے بڑھ کر جماعت کا تعارف دنیا تک پہنچا ہے۔

کینیڈا میں اس دفعہ خلافت جوبلی کے حوالے سے ایک زائد پروگرام کینیڈا کی جماعت نے یہ بھی رکھا تھا جس میں ایک ریسیپشن (Reception) دعوت تھی، جس میں اسمبلیوں کے نمائندے، سرکاری افسران اور دوسرے پڑھے لکھے اور مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔اس میں بھی مَیں نے قرآن اور آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود کے حوالے سے (۔) کی امن پسند اور خوبصورت تعلیم کا ذکر کیا اور (۔) کے بارے میں ان کے دلوں کے شکوک دور کرنے کی کوشش کی۔انہیں یہ بھی بتایا کہ ایک واحد و یگانہ خدا کو پہچانو کہ اس میں دنیا کی بقا ہے اور یہ حقیقی خدا ہے جو (۔) پیش کرتا ہے۔اس تقریب میں تقریباً ساڑھے پانچ سو کی تعداد میں مہمان شامل تھے۔اونٹاریو صوبہ کے وزیر اعلیٰ بھی اس میں شامل تھے۔کئی مرکزی اور صوبائی وزیر بھی تھے۔اسمبلیوں کے ممبر تھے۔وزیر اعظم کے خصوصی نمائندہ تھے۔تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا اثر ہوا۔کئی عیسائی پادریوں نے اور یونیورسٹی کے پروفیسروں اور دوسرے لوگوں نے انفرادی طور پر مل کر اظہار بھی کیا کہ آج (۔) کے بارے میں ہمیں نئی باتیں پتہ چلی ہیں۔

اسی طرح کیلگری (۔) کا افتتاح جو جمعہ کو ہوا تھا اس کے اگلے روز ہفتہ کو ایک دعوت کا اہتمام غیروں کے لئے تھا۔اس میں بھی (۔) کے حوالے سے (۔) کا تعارف کروانے اور پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔بڑے غور سے لوگوں نے سب باتوں کو سنا، بڑی توجہ سے سن رہے تھے۔

یہ (۔) بھی جیسا کہ مَیں گزشتہ خطبہ میں بتا چکا ہوں، بڑی خوبصورت (۔) ہے۔جب مَیں نے اس کی بنیاد رکھی تھی، اس دن بارش بھی شدید تھی اور سڑکیں بھی ایسی تھیں، علاقہ بڑا عجیب لگ رہا تھا اور مَیں اس وقت یہ سوچ رہا تھا کہ یہاں (۔) تو بنا رہے ہیں لیکن بظاہر لگتا ہے کہ (۔) کی شایانِ شان جگہ نہیں ہے۔لیکن اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام فرمایا کہ ان تین سالوں میں اس کے قریب ہائی وے بن گئی۔سڑکیں بڑی خوبصورت بن گئیں۔اس علاقہ کی سڑکیں بھی بہت اچھی ہو گئیں اور بہت سی نئی ڈویلپمنٹ ہوئی۔(۔) کے سامنے ایک خوبصورت پارک بھی بن گیا اس کا بہت بڑا حصہ کونسل نے جماعت کو ہی Maintenance کے لئے دے دیا ہے۔پھر گزشتہ سال وہاں ریلوے سٹیشن بھی بن گیا جو (۔) سے صرف 10 منٹ کے پیدل فاصلے پر ہے اور شہر کی ہر جگہ سے ٹرین وہاں آتی ہے اس لئے وہاں تک پہنچنا بھی آسان ہوگیا ہے۔اس کے علاوہ بھی بڑی تعداد

دس پندرہ منٹ کی ڈرائیو (Drive) پر اس کے قریب رہتی ہے۔(۔) کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے تمام سہولتوں کے سامان بھی مہیا فرما دیئے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل ہے۔ائر پورٹ بھی وہاں سے 20 منٹ کے فاصلے پر ہے۔اس (۔) نے علاقہ میں بھی اور پورے ملک بلکہ دنیا کی بھی توجہ اپنی طرف کھینچی ہے۔جیسا کہ مَیں نے کہا کہ ہفتہ کو وہاں مہمان مدعو تھے۔اس میں ملک کے وزیراعظم باوجود اپنی تمام مصروفیات کے ہمارے پروگرام میں شامل ہونے کے لئے آئے۔ اس دن انہوں نے بیرون ملک سفر پر جانا تھا اور وہیں سے سیدھا سفر پر روانہ ہو گئے۔انہوں نے (۔) دیکھی۔ وہاں فنکشن میں تقریر کی۔ جماعت کے متعلق نیک خیالات کا اظہار کیا۔اللہ تعالیٰ ان کو بھی جزا دے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریب بھی جماعت کے تعارف اور (۔) کا ذریعہ بنی۔ یہاں بھی بعض پادریوں نے میری تقریر ''(۔) کی تعلیم عبادت گاہوں کے حوالے سے'' پر بڑی حیرت کا اظہار کیا۔ایک احمدی نے مجھے بتایا کہ ایک عیسائی جو اس تقریب میں موجود تھے، میری تقریر کے بعد رو پڑے کہ اصل میں تو یہ تعلیم ہے جو فطرت کے مطابق ہے۔(۔) کی تعلیم تو ہر معاملے میں بڑی جامع ہے اگر اس کو صحیح طور پر اگلے کو پہنچایا جائے۔اگر انسان نیک فطرت ہو تو اس کے لئے کوئی راہ فرار نہیں بجز اس کے تسلیم کرنے کے۔

ایک افغانی دوست جو عرصہ سے جماعت سے تعارف میں تھے۔اس تقریب کے بعد مجھے ملے اور ان کا رورو کے بُرا حال تھا۔ بعد میں ان کے احمدی دوست نے بتایا جن کے ذریعہ سے وہ ملنے کے لئے آئے تھے کہ وہ کہتے ہیں کہ آج میرے لئے اب اور کوئی روک نہیں چاہئے، اس لئے آج ہی مَیں بیعت کرتا ہوں۔اس طرح اور بیعتیں بھی ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ملک کے دورے احمدیت اور (۔) کے حقیقی پیغام کو پہنچانے کا ذریعہ بنتے ہیں اور یہ اس خدا کے وعدے کی وجہ سے ہے جس نے حضرت مسیح موعود کو فرمایا تھا کہ مَیں تجھے عزت کے ساتھ شہرت دوں گا۔ یہ الٰہی تقدیر ہے اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔............

اس (۔) کے افتتاح سے میڈیا کے ذریعہ جو جماعت کا تعارف ہوا ہے، اس کی کچھ تھوڑی سی تفصیل بتا دوں کہ نو (9) ٹیلیویژن سٹیشنز نے کیلگری (۔) کے افتتاح کو کوریج دی جن کے دیکھنے والوں کی تعداد 3.1 ملین ہے۔ 31 لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچا۔ 9 ریڈیو سٹیشنز نے (۔) کے افتتاح کو کوریج دی۔ 23 لاکھ لوگوں تک پیغام پہنچا۔ پرنٹ میڈیا میں پورے کینیڈا کے مختلف شہروں سے نکلنے والے اخبارات نے وسیع پیمانے پر کوریج دی۔اخبار پڑھنے والوں کی تعداد 40 لاکھ ہے۔

ان ملکی اخبارات کے علاوہ بہت سارے غیر ملکی اخبارات نے بھی کوریج دی ہے۔ آسٹریلیا، جرمنی، نیوزی لینڈ، انڈیا، پاکستان، (پاکستان میں شاید مخالفت میں خبر آئی ہو) اٹلی، برطانیہ، امریکہ، بیلجیئم، متحدہ عرب امارات اور کینیا اور (۔) اور عرب دنیا کے 41 اخباروں نے اس کی خبر دی ہے۔ ایران، ترکی، سعودی عرب، اردن، فلسطین، لبنان۔ اور حضرت مسیح موعود کا تعارف اس طرح کرایا گیا کہ (۔) کا ایک فرقہ ہے جنہوں نے (۔) بنائی ہے۔ بہرحال ایک رَو چلی ہے، کسی رنگ میں پیغام پہنچا ہے، اگر مخالفت میں پیغام پہنچے تو وہ بھی جیسا کہ مَیں نے بتایا بعض دفعہ، بعض دفعہ نہیں بلکہ یقینی طور پر ترقی کا باعث بنتا ہے اور دنیا بھر میں انٹرنیٹ کی 130 مختلف سائٹس نے اس کو کوریج دی ہے۔

اس کوریج میں جہاں مختلف مہمانوں کے تاثرات کا ذکر ہے، وہ بے تحاشہ ہیں۔ ان میں سے ایک دو مَیں بیان کرتا ہوں۔ کیتھولک بشپ نے کہا کہ اخلاقیات کے متعلق جماعت کی تشریح قابل تعریف ہے۔ کیلگری کے میئر جو انتہائی شریف النفس انسان ہیں اور جماعت سے بڑا گہرا محبت کا تعلق رکھتے ہیں۔ دراصل یہی اپنے وزیراعظم کو اس فنکشن میں لانے کی بھی وجہ بنے۔ ان کے اس سے قریبی تعلقات ہیں۔ انہوں نے جماعت کی تعریف کی اور (۔) کے بارہ میں کہا کہ یہ (۔) کیلگری کے افق پر طلوع ہونے والا ایک تابناک اضافہ ہے۔ اسی طرح وزیراعظم نے کہا کہ جماعت احمدیہ (۔) کا حقیقی اور امن پسند چہرہ اجاگر کرتی ہے اور یہ (۔) امن اور سماجی ہم آہنگی کی علامت ہے۔ CBC کینیڈا نے اپنی ملکی خبروں میں جو تمام کینیڈا میں نشر کی جاتی ہیں، میرے گزشتہ خطبہ کی خبر دو منٹ تک نشر کی۔ خطبہ کا ابتدائی حصہ بھی دیا اور (۔) کی تصویر دی۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر دکھائی۔ حضرت مسیح موعود اپنی تصویر کھنچوانے کا مقصد یہی تھا تا کہ نیک لوگ جو چہرہ دیکھ کر پہچانتے ہیں ان تک تصویر پہنچے اور اللہ تعالیٰ ان کو حق پہچاننے کی توفیق دے۔

دنیا کے مختلف ممالک سے جو بیعتیں آتی ہیں، ہمارے ذریعہ سے تو بہت ساری بیعتیں نہیں ہو رہی ہوتیں کئی ان میں سے ایسی ہیں جنہوں نے خواب میں کسی بزرگ کو دیکھا ہوتا ہے اور پھر حضرت مسیح موعود کی تصویر کو دیکھ کر پہچان جاتے ہیں کہ یہی وہ بزرگ تھے جن کے ذریعے سے ہمیں حق پہچاننے کی توفیق ملی جنہوں نے یہ یہ کہا۔ جس کی وجہ سے توجہ پیدا ہوئی، تلاش پیدا ہوئی، جستجو پیدا ہوئی۔ یا بعض دفعہ کسی گھر میں گئے حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھ کر یا ایم ٹی اے پر دیکھ کر تجسس پیدا ہوتا ہے اور پھر تحقیق شروع کرتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے کینیڈا میں بڑے وسیع پیمانے پر حضرت مسیح موعود کی تصویر کے ساتھ احمدیت کے تعارف کا موقع پیدا فرما دیا۔

اللہ تعالیٰ نیک فطرت لوگوں کے سینے کھولے۔ (۔) ملکوں میں بھی اور عیسائی ممالک میں بھی حق کو پہچاننے کی ان نیک فطرت لوگوں کو توفیق عطا فرمائے۔ (۔) ملکوں کے لئے خاص طور پر دعا کرنی چاہئے کہ یہ لوگ نام نہاد............ کے پیچھے چل کر اپنی دنیا و عاقبت کو مزید خراب کرنے والے نہ بنیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت کے سامان پیدا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ (۔) کو حق کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔ (۔) کی خوبصورتی اور حقیقت کو دیکھنے اور سمجھنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہ اسی میں ان لوگوں کی نجات ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''اب وقت آتا ہے کہ یکدم یورپ اور امریکہ کے لوگوں کو (۔) کی طرف توجہ ہو گی اور وہ اس مردہ پرستی کے مذہب سے بیزار ہو کر حقیقی مذہب (۔) کو اپنی نجات کا ذریعہ یقین کریں گے''۔ (ملفوظات جلد 8 صفحہ 137)

اللہ کرے کہ وہ دن ہماری زندگیوں میں آئیں جب ہم (۔) کا جھنڈا دنیا کے ہر ملک میں بڑی شان سے لہراتا ہوا دیکھیں۔

کینیڈا کے جلسہ کے حوالے سے ایک بات کرنا بھول گیا تھا۔ ان کی بھی خواہش ہوتی ہے کہ تھوڑا سا ذکر کیا جائے۔ ڈیوٹی دینے والے بھی اور دوسرے لوگوں کا بھی اخلاص و وفا اللہ تعالیٰ کے فضل سے دیکھنے والا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخلاص میں بڑھ رہے ہیں۔ خاص طور پر جس دن مَیں ٹورانٹو سے روانہ ہوا ہوں لوگوں کا ایک ہجوم تھا۔ پیس ویلج کے کافی وسیع رقبے پر ایسا تھا جیسے تل دھرنے کو جگہ نہیں ہے اور ہر ایک کی جذباتی کیفیت عجیب تھی۔ اللہ تعالیٰ سب احمدیوں کو بھی اخلاص و وفا میں بڑھائے اور انہیں (۔) تعلیم کا صحیح نمونہ بنائے تا کہ ہم وہ پیغام پہنچانے کا حق ادا کرنے والے بنیں جس کو حضرت مسیح موعود اس دنیا میں لے کر آئے۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ میں فرمایا:

یہ ایک افسوسناک اطلاع ہے۔ آج تقریباً 20 دن ہو گئے ہمارے ایک بہت پرانے واقف زندگی اور (مربی) سلسلہ مولانا نورالدین منیر صاحب جو مشرقی افریقہ میں (۔) رہے ہیں، نائب وکیل التبشیر بھی رہے ہیں، تصنیف کے بھی رہے ہیں۔ کراچی میں 93 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ یہ ایسٹ افریقہ میں تھے۔ 55ء سے 59ء تک کینیا میں مربی سلسلہ رہے۔ ایسٹ افریقہ ٹائمز کے ایڈیٹر رہے۔ پھر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ اور ریویو آف ریلیجنز کے بھی ایڈیٹر رہے۔ بڑے علمی آدمی تھے اور تاریخ لجنہ اماء اللہ کی چار جلدوں کا انہوں نے انگریزی میں ترجمہ کیا ہے۔ مختصر تاریخ احمدیت کا بھی انگریزی میں ترجمہ کیا، مرتب کی۔ احکام القرآن کے عنوان سے ان کی کچھ کتب چھپ چکی ہیں۔ ان کے تین بیٹے ہیں اور ان کی تدفین وہیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی ہے۔ ابھی نماز جمعہ کے بعد انشاء اللہ مَیں ان کی نماز جنازہ غائب پڑھاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے، درجات بلند فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85978 میں مبارکہ مبشرہ

بنت رانا نثاراحمد قوم رانا راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ رحمان آباد ضلع ٹنڈو محمد خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ مبشرہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وقار احمد ولد رانا نثار احمد

مسل نمبر 85979 میں ملک محمود احمد

ولد ملک مبارک احمد قوم ککے زئی پیشہ زمینداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منوآباد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/ا ایکڑ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) پلاٹ واقع نواب شاہ شہر میں شرعی حصہ (3) مکان واقع نواب شاہ شہر میں شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمینداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امتیاز احمد ولد مشتاق احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 85980 میں ملک مقصود احمد

ولد ملک مبارک احمد قوم ملک پیشہ وکالت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منوآباد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ واقع نواب شاہ شہر کا شرعی حصہ (2) مکان واقع نواب شاہ شہر کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد ولد ملک مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی

مسل نمبر 85981 میں واحد احمد چوہدری

ولد چوہدری غلام غوث (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تہال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ واحد احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط بھٹی معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ضیاء الرحمٰن ولد چوہدری غلام غوث (مرحوم)

مسل نمبر 85982 میں عمران خان

ولد اللہ بخش قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران خان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد محمود وصیت نمبر 12740۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 85983 میں انوارالدین

ولد ماسٹر صلاح الدین قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5435+1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوارالدین۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 85984 میں نصرت بیگم

زوجہ عبدالغفار سراء قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/86000 روپے ادا شدہ بصورت حق مہر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار سراء خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حسن غفار ولد عبدالغفار سراء

مسل نمبر 85985 میں احسان الحق قریشی

ولد خلیل الرحمٰن قریشی قوم ہاشمی قریشی پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 120 گز واقع شالیمار ٹاؤن راولپنڈی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان الحق قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 لطف المنان ڈوگر ولد عبدالمومن ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ناصر ولد جمال الدین انجم

مسل نمبر 85986 میں محمد شعیب خان

ولد خالد محمود خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شعیب خان۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر فیض اللہ خان ولد امام بخش خان۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود خان والد موصی

مسل نمبر 85987 میں سلطان احمد سعدی

ولد چوہدری ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) سائیکل مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد سعدی۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر ظہور احمد وصیت نمبر 14819۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 85988 میں امتہ النصرت

زوجہ مجید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے چودہ ایکڑ (2/ا ایکڑ سیم زدہ ہے) واقع گوٹھ فتح پور (قابل تقسیم) کا حصہ (4 بھائی 5 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں) (3) طلائی زیور مالیتی -/32986 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصرت گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 85989 میں وقار احمد

ولد مجید احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112 گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت نمبر 54006

مسل نمبر 85990 میں عفت مجید

بنت مجید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت مجید۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 85991 میں مبرور احمد

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ (4 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعادت خان وصیت نمبر 54006۔ گواہ شد نمبر 2 شان الحق وصیت نمبر 34112

مسل نمبر 85992 میں نوید احمد

ولد عبدالمجید گجر (مرحوم) قوم گجر پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد۔گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148۔گواہ شد نمبر 2 شان الحق وصیت نمبر 34112

مسل نمبر 85993 میں ظہیر عباس بٹ

ولد نذیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہیر عباس بٹ۔گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت نمبر 54006

مسل نمبر 85994 میں فاتح الدین ظفر

ولد مبشر احمد قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4270 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فاتح الدین ظفر۔گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت نمبر 54006

مسل نمبر 85995 میں زیب النساء

زوجہ مقبول احمد خالد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/2700 روپے (2) طلائی زیور 2 تولہ اندازاً مالیتی -/50000 روپے (3) ترکہ والد مکان سے ملنے والا حصہ -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زیب النساء۔گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد قمر الدین

مسل نمبر 85996 میں عقیلہ مسعود

بنت مسعود احمد طاہر قوم مہر پیشہ درس وتدریس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3987 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عقیلہ مسعود۔گواہ شد نمبر 1 الطاف احمد ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد طاہر والد موصیہ

مسل نمبر 85997 میں نسیم اختر

زوجہ ظفر محمود احمد قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1965ء ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/600 روپے (2) ترکہ از والد زمین کا حصہ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 85998 میں مستری نصیب احمد

ولد امام دین قوم مغل پیشہ بڑھئی عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت آمدن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مستری نصیب احمد۔گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد شاہ ولد سید بشیر احمد شاہ۔گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق

مسل نمبر 85999 میں زیبا علیم

زوجہ عبدالعلیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کلانٹے 500-6 گرام مالیتی -/11000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔زیبا علیم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد تبسم وصیت نمبر 41368

مسل نمبر 86000 میں شوکت علی

ولد محمد علی ظفر (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کارکن /کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/23000 روپے (2) بندوق 12 بور مالیتی -/20000 روپے (3) دس مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4160+10000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ شوکت علی۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد عارف وصیت نمبر 22052 گواہ شد نمبر 2 غلام سرور طاہر وصیت نمبر 24274

مسل نمبر 86001 میں محمد ابراہیم

ولد عبدالغفور بلوچ (مرحوم) قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ابراہیم۔گواہ شد نمبر 1 عمیر عظیم وصیت نمبر 44736۔گواہ شد نمبر 2 کاشف جاوید وصیت نمبر 61123

مسل نمبر 86002 میں آصف احمد

ولد نصیر احمد طاہر قوم مٹکن پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آصف جاوید۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق ولد رانا نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق

مسل نمبر 86003 میں منور احمد

ولد روشن دین قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا راحیل احمد ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق ولد رانا نذیر احمد

مسل نمبر 86004 میں ریاض احمد

ولد نصیر احمد شاد قوم ...... پیشہ دوکانداری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شہزاد ولد محمد سعید

مسل نمبر 86005 میں مصور احمد

ولد بشیر احمد ملک قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 39170

مسل نمبر 86006 میں مصور احمد

ولد مبشر احمد کھرل قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد کھرل والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول

مسل نمبر 86007 میں منصور احمد پاشا

ولد محمد صالح قوم مغل پیشہ ڈرائیونگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)4مرلہ پلاٹ واقع چھنیاں ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصوراحمد پاشا۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم وصیت نمبر 30258۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد نذیر احمد

مسل نمبر 86008 میں طاہر محمود

ولد محمد سعید قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شہزاد

مسل نمبر 86009 میں اعجاز احمد صادق

ولد محمد صادق قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4304 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد شریف ننگلی وصیت نمبر 28520۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد شاہد وصیت نمبر 39170

مسل نمبر 86010 میں مبشر احمد کاٹھگڑھی

ولد چوہدری بشیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن شرقی الف ربوہ مالیتی -/400000 روپے(2)10 مرلہ مکان (ترکہ والد مرحوم) میں شرعی حصہ (4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد کاٹھگڑھی۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بدر منیر ولد عبدالرشید شاہد

مسل نمبر 86011 میں جمیلہ بی بی

زوجہ مبشر احمد کاٹھگڑھی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے(2) ترکہ والد مرحوم 2/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک 88 ج۔ ب میں سے ملنے والا شرعی حصہ (والدہ 3 بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بدر منیر ولد عبدالرشید شاہد

مسل نمبر 86012 میں آمنہ ارشد

بنت ارشد محمود قوم جٹ بھلی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 86013 میں صالح محمد ناصر

ولد فتح محمد قوم آرائیں پیشہ...... عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صالح محمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ناصر ولد صالح محمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 86014 میں زرشین مبشر

ولد سید مبشر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 4-500 گرام مالیتی -/7290 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرشین مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد شاہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد

مسل نمبر 86015 میں حافظ سعود احمد آصف

ولد محمد اسحٰق قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ سعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 میر عبدالباسط وصیت نمبر 24785۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد وصیت نمبر 41748

مسل نمبر 86016 میں مرزا عبدالمجید

ولد مرزا یعقوب عالم قوم مغل پیشہ...... عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جیلانی کالونی نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے(2) ساڑھے پانچ مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/700000 روپے(3) 2 عدد دوکانیں اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا منور احمد وصیت نمبر 52774 گواہ شد نمبر 2 مرزا منیر احمد ناصر وصیت نمبر 29575

مسل نمبر 86017 میں مرزا منصور احمد

ولد مرزا عبدالمجید قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جیلانی کالونی نارووال شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد وصیت نمبر 52774۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575

مسل نمبر 86018 میں شہناز اختر

زوجہ چوہدری ناصر احمد بسراء قوم جٹ پیشہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسول پورہ نارووال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 46 کنال 3 مرلے واقع ھردولدھیکے ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) ساڑھے چار مرلے پلاٹ واقع نارنگ منڈی اندازاً مالیتی -/80000 روپے(3)7 مرلہ پلاٹ واقع مانانوالہ اندازاً مالیتی -/120000 روپے(4) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/3400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد بسراء خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق

مسل نمبر 86019 میں ظاہر احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ سپرا پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491 گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 86020 میں چوہدری منصور احمد مہار

ولد چوہدری غلام اللہ قوم جٹ مہار پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوہلہ مہاراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 7/1 ایکڑ مالیتی -/2100000 روپے(2) بھینس 2 عدد(3) کار 1 عدد(4) ٹریکٹر ٹرالی (5) مکان 1 عدد۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/600000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری منصور احمد مہار۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد جھٹول ولد نذیر احمد جھٹول

مسل نمبر 86021 میں نوید احمد

ولد مقصود احمد جھٹول قوم جھٹول پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نوید احمد۔گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ساجد وصیت نمبر 37491۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد جھٹول ولد سلطان احمد جھٹول

مسل نمبر 86022 میں قیصرہ صدیقہ

بنت طارق الطاف قوم مہار جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ساجد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37491۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 29575

مسل نمبر 86023 میں عمران احمد جھٹول

ولد سلطان احمد قوم جھٹول پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 2 کنال مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمران احمد جھٹول۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظاہر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 86024 میں نیلم صفدر

زوجہ محمد صفدر قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہتھ وڈیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ایک لاکھ روپے اداشدہ بصورت طلائی زیور ساڑھے چھ تولے (2) طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیلم صفدر۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد محمد شریف ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جعفر ولد محمد یامین

مسل نمبر 86025 میں شاہدہ پروین

زوجہ مقصود احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106 ایف ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر 3 تولے طلائی زیور (2) طلائی زیور 16 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔شاہدہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد مقبول احمد

مسل نمبر 86026 میں مقصود احمد

ولد مقبول احمد قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106 ایف ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال 3 مرلے مالیتی -/80000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے (3) 7 مرلہ مکان مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد مقبول احمد

مسل نمبر 86027 میں رشیداں بی بی

زوجہ مقبول احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106 ایف ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 7 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ رشیداں بی بی ۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لطیف ولد مقبول احمد

مسل نمبر 86028 میں مقبول احمد

ولد اللہ رکھا قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106 ایف ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 15 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2200000 روپے (2) 13 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1100000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/200000 روپے (4) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد مقبول احمد

مسل نمبر 86029 میں محمد رفیق

ولد مقبول احمد قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106 ایف ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال 3 مرلے مالیتی -/80000 روپے (2) مکان برقبہ 1 مرلہ 3 سرساہی مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد مقبول احمد

مسل نمبر 86030 میں محمد لطیف

ولد مقبول احمد قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106 ایف ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی ارضی 4 کنال 3 مرلے مالیتی -/80000 روپے (2) مکان برقبہ ایک مرلہ تین سرساہی مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد لطیف ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد مقبول احمد

مسل نمبر 869031 میں ریاض احمد

ولد مقبول احمد قوم کھوکھر پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 106 ایف ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی ارضی 4 کنال 3 مرلے مالیتی -/80000 روپے (2) مکان برقبہ ایک مرلہ تین سرساہی مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد مقبول احمد

مسل نمبر 86032 میں حدیقہ رشدیٰ ریاض

زوجہ ریاض مسعود عباسی قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 5 مرلہ 259 فٹ واقع باب الابواب ربوہ مالیتی -/1450000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے (3) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/88500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/44000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت اوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حدیقہ رشدیٰ ریاض ۔ گواہ شد نمبر 1 فرخ جواد عباسی وصیت نمبر 26374۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض مسعود عباسی خاوند موصیہ وصیت نمبر 27496

مسل نمبر 86033 میں نثار احمد

ولد محمد اقبال قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متفرق مشینری خراد مالیتی -/300000 روپے (2) سکوٹر مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ولد محمد اقبال (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد محمد اقبال (مرحوم)

مسل نمبر 86034 میں بسمٰی نثار

زوجہ نثار احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 800-59 گرام (2) حق مہر -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بسمٰی نثار۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد خاوند موصیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

❁ میٹرک سالانہ امتحان 2008ء میں ہونہار طالبہ عزیزہ ماریہ شمن نے ملتان بورڈ میں 850 میں سے 792 نمبر لے کر سائنس گروپ میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ طالبہ محترم عبدالماجد امجد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان کی نواسی ہے اور ملک غلام نبی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع ملتان کی پوتی ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو آئندہ آنے والے دینی و دنیاوی تمام امتحانات میں بھی اعلیٰ ترین کامیابی عطا فرمائے۔

اتھلیکس مقابلہ جات

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

❁ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت مرکزیہ کے تعاون سے مورخہ 8 تا 13 اگست 2008ء کو سپورٹس ریلی بسلسلہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے تسلسل میں آل ربوہ اتھلیکس مقابلہ جات کروانے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اتھلیکس میں کل 14 مقابلہ جات کروائے گئے جن میں دوڑ 100، 200، 400 اور 800 میٹر' لانگ جمپ' ہائی جمپ' کلائی پکڑنا' ریلے ریس' میراتھن ریس' ثابت قدمی' بوری ریس' سلو سائیکلنگ' فاسٹ سائیکل ریس اور تین ٹانگ دوڑ کے مقابلہ جات شامل ہیں۔ یہ مقابلہ جات گھڑ دوڑ گراؤنڈ' دارالرحمت وسطی اور جلسہ گاہ کی گراؤنڈز میں منعقد کروائے گئے۔ معیار صغیر اور معیار کبیر کے الگ الگ مقابلہ جات منعقد کروائے گئے جن میں کے کل 108 اطفال نے شرکت کی۔ اتھلیکس مقابلہ جات کی اختتامی تقریب تقسیم انعامات مورخہ 27 اگست 2008ء کو بعد نماز عصر دفتر خدام الاحمدیہ مقامی کے ہال میں منعقد ہوئی۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم نعیم اللہ ملہی صاحب صدر اتھلیکس مجلس صحت مرکزیہ پاکستان تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم شاہد محمود صاحب سیکرٹری صحت جسمانی مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی نے مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے مقابلہ جات میں پوزیشنز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور اطفال کو قیمتی نصائح کیں۔ اختتامی دعا سے قبل محترم عمر فاروق صاحب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی نے ہال میں موجود تمام حاضرین اور خصوصاً محترم مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا اور مہمان خصوصی کی خدمت میں شیلڈ پیش کی۔ اختتامی دعا کے بعد مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ملازمت کے مواقع

❁ چراٹ سیمنٹ کمپنی لمیٹڈ کو سینئر مینیجر کوائریز کی ایک آسامی اور ایڈمنسٹریشن اسسٹنٹ کی دو آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے جنرل مینیجر چراٹ سیمنٹ کمپنی' پی او بکس 28 نوشہرہ۔

❁ میمن میڈیکل انسٹیٹیوٹ کو مختلف شعبہ جات میں میل اور فی میل سٹاف درکار ہے رابطہ کیلئے
www.mhef.edu.pk

❁ کامسیٹ انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی واہ کیمپس کو مینجمنٹ سائنسز' الیکٹریکل انجینئرنگ اور فزکس اور میتھ ڈیپارٹمنٹ میں نوجوان درکار ہیں رابطہ کے لئے ارشد بٹ صاحب ڈپٹی رجسٹرار واہ کیمپس 051-9272614-15

❁ ستارہ کیمیکل انڈسٹریز لمیٹڈ کو جنرل مینیجر مارکیٹنگ اور مینیجر الیکٹریکل کی چند آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے
ceo@sitara.com.pk
ویب سائٹ www.sitara.com.pk

❁ عارف حبیب فنانشل سروسز گروپ کو مختلف شہروں میں اپنے پروجیکٹ کے لئے ویلتھ مینجمنٹ برانچ ڈویلپمنٹ مینیجر اور ویلتھ مینجمنٹ ایگزیکٹوز کی آسامیوں کے لئے ایم بی اے نوجوان درکار ہیں۔ خواہشمند احباب jobs@arifhabib.com.pk سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

❁ پیراگون کنسٹرکٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو ایگزیکٹو سیکرٹری برائے چیف ایگزیکٹو مینیجنگ ڈائریکٹر اور Receptionist/Telephone Operator کی آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے mail@paragon.com.pk
ویب سائٹ www.paragon.com.pk

❁ گورنمنٹ آف سندھ کے تحت ایکسائز ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ میں مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 24 اگست 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت' وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

ولادت 1863ء

حضرت چوہدری صاحب کو ابتداء ہی سے سلسلہ سے محبت تھی۔ وہ سیالکوٹ میں اکثر مولوی عبدالکریم صاحب کے درس میں شامل ہوتے اور اس درجہ متاثر تھے کہ خود مولوی صاحب اکثر فرماتے تھے کہ یہ ہو نہیں سکتا کہ چوہدری صاحب اس سلسلہ سے علیحدہ رہیں۔ مولوی مبارک علی صاحب کے خلاف احمدی ہونے کے باعث ایک مقدمہ دائر ہوا اور جماعت سیالکوٹ نے چوہدری صاحب کو وکیل مقرر کیا۔ مقدمہ کی پیروی کی خاطر آپ کو حضرت مسیح موعود کے لٹریچر کا تفصیلی مطالعہ کرنا پڑا اور آپ بڑے متاثر ہوئے۔ 1904ء میں آپ کو سیدنا حضرت مسیح موعود کی طرف سے مولوی کرم دین صاحب والے مقدمہ میں بطور گواہ صفائی بھی طلب کیا گیا جہاں انہیں پہلی بار حضرت مسیح موعود کی خدمت میں شرف باریابی حاصل ہوا اور آپ بہت خوشگوار اثر لے کر واپس آئے اور بالآخر حضور کے قیام سیالکوٹ کے دوران بیعت کر لی۔ (آپ کی اہلیہ محترمہ نے اپنے کشف کی بناء پر چند دن پہلے بیعت کرنے کی سعادت پائی)

بیعت کے بعد چوہدری صاحب میں ایک عظیم روحانی انقلاب پیدا ہو گیا۔ آپ 1917ء میں اپنی کامیاب وکالت چھوڑ کر قادیان تشریف لے آئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نظارت علیا کے علاوہ صیغہ بہشتی مقبرہ کے فرائض سپرد فرمائے۔ اس منصب کو آپ نے آخری دم تک آنریری طور پر نہایت خوش اسلوبی سے نبھایا۔ ایکرن کے معرکہ شدھی میں بھی آپ کو حصہ لینے کا شرف حاصل ہوا۔ 1924ء میں حج سے مشرف ہوئے۔ آپ کا ایک علمی کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے حضرت مسیح موعود کی بہت سی کتب کے جامع انڈکس تیار کئے۔ 2 ستمبر 1926ء کو جبکہ آپ اپنے قابل فخر اور لائق فرزند چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے ہاں لاہور میں مقیم تھے انتقال فرما گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو آپ کے وصال کی خبر ڈلہوزی میں ملی جس پر حضور قادیان تشریف لائے اور 4 ستمبر 1926ء کو جنازہ پڑھایا اور چارپائی کو اٹھا کر لحد تک لے گئے اور آپ کی نعش کو مقبرہ بہشتی کی خاک کے سپرد کیا۔ بعد ازاں خود اپنے ہاتھ سے کتبہ کی عبارت تحریر فرمائی جس میں لکھا۔

نہایت شریف الطبع، سنجیدہ مزاج، مخلص انسان تھے۔ بہت جلد جلد اخلاص میں ترقی کی۔ بڑی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا۔ آخر میری تحریک پر وکالت کا پیشہ جس میں آپ بہت کامیاب تھے ترک کر کے دین کے کاموں کے لئے بقیہ زندگی وقف کی اور اعلیٰ اخلاص کے ساتھ جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ ترقی ہوتی گئی۔ قادیان آبیٹھے۔ اسی دوران میں حج بھی کیا۔ میں نے انہیں ناظر اعلیٰ کا کام سپرد کیا تھا جسے انہوں نے نہایت محنت اور اخلاص سے پورا کیا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے ساتھ میری خوشنودی اور احمدی بھائیوں کا فائدہ اور ترقی کو ہمیشہ مدنظر رکھا۔ ساتھ کام کرنے کی وجہ سے میں نے دیکھا کہ نگاہ دوربین تھی۔ باریک اشاروں کو سمجھتے اور ایسی نیک نیتی کے ساتھ کام کرتے کہ میرا دل محبت اور قدر کے جذبات سے بھر جاتا تھا اور آج تک ان کی یاد دل کو گرما دیتی ہے“۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو کتاب ”میری والدہ“ از حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نیز الفضل 7 ستمبر 1926ء، 17 ستمبر 1926ء، 12 نومبر 1926ء، 16 نومبر 1926ء

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 373)

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ہیز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فنش ووڈ، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجر کار، ونجی، ٹیبل، ڈائزی، کوکیشن، افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:amcpk@brain.net.pk

CELL#0300-4607400

کم سے کم وولٹیج پر کامیاب سٹیبلائزر

1000W-2000W-3000W-5000W-10000W

میں دستیاب ہیں۔ نیز 500W 1000W

کنورٹر گارنٹی کے ساتھ حاصل کریں۔

تاج اینڈ سنز

اقصیٰ چوک بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ

047-6213765

0331-7797210

0301-7977210

Mob: 0300-9491442

Mob:0300-4742974

TEL:042-6684032

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

دلہن جیولرز

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

ہیپاٹائٹس سے بحال زندگی خوشحال

پریشان مت ہوں ہیپاٹائٹس کا ہر مرحلہ پر علاج مکمل ممکن ہے

کائنات کلینک

چیک اپ فری

Clinic Closed on Friday

امراض معدہ، جگر، دل و گردے

جگر کا سکڑنا، جگر کا بڑھ جانا، جگر کا کینسر، جگر کا درد، وزن کی کمی۔ پیٹ میں پانی، تلی کی خرابیاں، پیلا یرقان، کالا یرقان

اوقات کلینک۔ موسم گرما: صبح 8:00 تا دوپہر 12:00، شام 5:00 تا رات 10:00

موسم سرما: صبح 9:00 تا دوپہر 1:00، شام 3:00 تا رات 7:00

خدمت میں ہمیشہ ایک قدم آگے

Head office:H.NO.3-A Nasirabad Sharqi,Near Mobilink Tower,Chenab Nager (Rabwah) Tehsil Chiniot Disst Jhang Pakistan

Contact US: 047-6215953, 0300-6607592 ,0345-7598760

URL:www.cosmicintl.com

Eamil:info@cosmicintl.com

احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس

گولڈ کراس انٹرنیشنل

خوشخبری

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سال میں آپ کی اپنی گولڈ کراس کوریئر کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہم اپنے احمدی احباب کو مختلف پیکجز پیش کرتے رہے ہیں اور ہم آپ کے معیار پر پورا اتر رہے ہیں صرف ربوہ سے اپنے احمدی احباب کے لئے پیش کرتے ہیں۔

رمضان + عید پیکج

یو۔کے پہلا کلو صرف -/700 روپے اور 15 کلو پارسل پر پہلا کلو ختم کر دیا گیا ہے اور دوسرے کلو میں حیرت انگیز کمی اس کے ساتھ دوسرے ممالک کے ریٹس میں بھی نمایاں کمی

(پہلے سے تیز سروس کے ساتھ)

آج ہی اس پیکج سے جتنا مرضی سامان بھجوائیں۔ صرف ایک فون کال پر ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر

24 گھنٹے رابطہ کیلئے: 0321-6695037

ریلوے روڈ ربوہ فون: 047-6215901

0300-7250557-0345-7679810

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیر ز اب ورائٹی شاپس و ڈیزائننگ کے ساتھ

بیج

جیولرز اینڈ بیج

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148

فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز و شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں

COMPUTER WORLD

College Road Rabwah

Ph. Shop:0476215111

Formaly Jakarta Currency

PREMIER EXCHANGE

Exchange co.'B' PVT.LTD.

DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES

State Bank Licence No.11

Director: Adeel Manzar

Ph: 042-7566873,7580908, 7534690

Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419

Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

---

Lasani Catering & Party Decorators

Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635

F 10/2 Islamabad

منور پیشکش

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

+92-42-5118381

8462244

0333-4216664

طالب دعا: منور احمد جاوید

فائر پلیس

منور اینڈ سنز

الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر

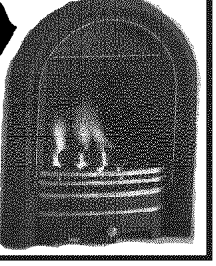

سپلٹ AC کی تمام ورائٹی نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، متسوبشی، سپر ایشیاء

ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

پاکستان الیکٹرونکس

بجلی کا توڑ

جنریٹر ہی جنریٹر

پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں

ایک سال کی مکمل ورانٹی کے ساتھ

مکمل ڈش معہ کور یا ریسیور دستیاب ہے

پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے

اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)

042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127

26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

Enter into a new print-age....

JUBILEE PPRESS

☆ چھوٹے بڑے دفاتر، انڈسٹری و تعلیمی اداروں سے متعلقہ ہر طرح کی سٹیشنری پرنٹ و تیار کی جاتی ہے

☆ کتب و رسائل و جرائد کی کمپوزنگ سے طباعت اور جلد بندی جدید تقاضوں کے عین مطابق

☆ لوکل اور امپورٹڈ ہر طرح کے اور آپ کے مطلوبہ سائز کے لفافہ جات، بہترین کاغذ برائے پرنٹرز

☆ Advertising Services اپنے ہینڈ بلز، اشتہارات پرنٹ اور تقسیم کروائیں

☆ کمپنی وال کلاک، کیلنڈر، ڈائری، سٹیکرز، فلیکس پرنٹنگ، کارٹن، شادی کارڈ

New Age.. New Value... New Opportunities....

پاکستان کے تمام شہروں و بیرون ملک ترسیل کی سہولت

Head Office: 199-R Block, Model Town, Lahore 54700, Pakistan

Tel:+92(321)4992790+92(321)9470195 Email:contact@jubileepress.net

---

ربوہ میں سحر و افطار 2 ستمبر

انتہائے سحر	5:20
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	1:08
وقت افطار	7:33

بادی بواسیر کیلئے

تریاق بواسیر

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

قیمت واپس اگر

1۔ بہتے کان، بہرہ پن کا

2۔ کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے

ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو بہتے کانوں کا ہسپتال

بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ رابطہ: 03316647001

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر

یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944

- ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید اپریشن تھیٹر کے ساتھ
- ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
- الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
- سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
- 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر، شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

MBBS & Engineering in China

"Southeast University"

One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.

Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.

Features:

- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.

Education Concern®

MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770

67-C, Faisal Town, Lahore.

Tel:- 042-5177124 / 5162310

Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10